

معلومات بہم پہنچاتی ہے۔ فی الحقیقت فاضل مؤلف نے کتاب کا حق ادا کر دیا ہے۔ یہ کتاب ہر لحاظ سے مطالعہ کے قابل ہے۔

”قادیانیوں کو دعوت اسلام“ مؤلف: مولانا محمد یوسف لدھیانوی

ضخامت ۴۸ صفحات — بڑا سا کڑا — کاغذ کتابت طباعت عمدہ — قیمت درج نہیں ہے

ملنے کا پتہ: مجلس تحفظ ختم نبوت۔ بالمقابل ریڈیو پاکستان۔ کراچی

یہ کتاب فاضل مؤلف نے مولانا سید محمد یوسف بنوری امیر تحفظ ختم نبوت پاکستان کے ایثار پر قلمبند کی ہے۔ اس میں انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کے عقیدہ بعثت ثانیہ کی تشریح کرتے ہوئے اس کے آثار و نتائج کی تفصیل پیش کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ عقیدہ نہ صرف قرآن حکیم کی تصریحات کے منافی ہے بلکہ یہ عقل و فکر کے اعتبار سے بھی ذات رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں بدترین گستاخی ہے۔ فاضل مؤلف کے دلائل بڑے حکم اور وزنی ہیں۔ انہوں نے ہر بات پر اسے حوالہ کے ساتھ کی ہے اور سرزائیکوں کو بڑے درمندانہ انداز میں اسلام کا طرف لوٹنے کی دعوت دی ہے جیسا کہ ان کا روبرو جس انداز میں چل رہا ہے اس سے وہ اتنے دنیاوی فوائد حاصل کر رہے ہیں کہ اس کا تصور کر کے بھی بھر جھری آ جاتی ہے۔ ان لوگوں نے دین کے نام پر ریل و فریب کا جو حال پھیل رکھا ہے اسی میں ان کے پاؤں بری طرح جکڑے ہوئے ہیں۔ یہیں امید نہیں کہ وہ کسی دردمند مسلمان کی دعوت حق پر کان دھریں لیکن ان میں شاید کوئی ایسی سعید روح نکل آئے جس کی ہدایت پانے کی توفیق نصیب ہو جائے۔ فاضل مؤلف نے بہر حال اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس محنت، اخلاص اور حسن نیت کا اجر عطا فرمائے گا۔ یہ کتاب نہ صرف مسلمانوں کو خود پر دھنی بنائے بلکہ اسے زیادہ سے زیادہ مرزائیکوں تک بھی پہنچانی چاہیے۔

(طالب ہاشمی)

”قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ“ از افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ العالی!

ضخامت ۷۰ صفحات ناشر: مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ ٹھک، پٹاورد

قیمت: پندرہ روپے

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مجتہد دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ ٹھک کے مہتمم اور ماہنامہ ”الحق“ کے سرپرست ہیں ۱۹۷۰ء میں قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ جہاں انہوں نے دارالعلوم کے مشاغل، بڑھاپے اور ضعف کے باوجود اعلیٰ کلمۃ الحق کے سلسلہ میں جو سعی کی اور سرگرمیاں دکھائیں، ”قومی اسمبلی میں اسلام کا معرکہ“ انہی سرگرمیوں کی رپورٹ ہے۔ جس میں آئین سازی اور اصلاح ملک و ملت کے اس نازک ترین دور میں ملک کے اعلیٰ ترین با اختیار ادارہ قومی اسمبلی کی گویا پوری تصویر آگئی ہے۔ حق و باطل کی اس کشمکش اور اعلیٰ کلمۃ الحق، دین کی سرانندی، معروفہ کے فروغ، منکرات کے استیصال میں کس پارٹی نے کیا کردار ادا کیا؟ کن ارکان نے کون سا موقف اختیار کیا؟